واقفاتِ نَو بچیوں کی کلاس

آج پچھلے پہر واقفات نو بچیوں کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کلاس کا پروگرام تھا۔ پانچ بج کر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز طاہر ہال میں تشریف لائے جہاں باقاعدہ کلاس کا آغاز ہوا۔ عزیزہ عائشہ ودود نے تلاوت قرآن کریم کی۔ اردو ترجمہ سعدیہ احمد نے پیش کیا۔ بعد ازاں انگلش ترجمہ سنبل جتالہ نے پیش کیا۔

اس کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی درج ذیل حدیث مبارکہ عزیزہ سائرہ جنجوعہ نے پیش کی۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کا معاملہ بھی عجیب ہے۔ اس کے سارے کام برکت ہی برکت ہوتے ہیں۔ یہ فضل صرف مومن کے لئے مختص ہے۔ اگر اس کو کوئی خوشی و مسرّت اور فراخی نصیب ہو تو وہ اللہ تعالیٰ کا شکر کرتا ہے اور اس کی شکر گزاری اس کے لئے مزید خیر و برکت کا موجب بنتی ہے اور اگر اس کو کوئی دکھ اور رنج، تنگی اور نقصان پہنچے تو وہ صبر کرتا ہے اور اس کا یہ طرز عمل بھی اس کے لئے خیر و برکت کا ہی باعث بن جاتا ہے کیونکہ وہ صبر کر کے ثواب حاصل کرتا ہے۔

بعد ازاں عزیزہ صباہ پاشا نے حدیث کا انگریزی زبان میں ترجمہ پیش کیا۔

اس کے بعد بچیوں کے ایک گروپ نے حضرت میر محمد اسماعیل صاحبؓ کی درج ذیل نعت خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔

بدر گاہ ذی شان خیر الانام
شفیع الوریٰ مرجع خاص و عام
بصد عجز و منّت بصد احترام
یہ کرتا ہے عرض آپ کا اک غلام
کہ اے شاہ کونین عالی مقام
علیک الصلوٰۃ علیک السلام

بعد ازاں عزیزہ سلمانہ شاہ صاحبہ نے اس نعت کا انگریزی زبان میں ترجمہ پیش کیا۔

اس کے بعد حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ و السلام کا درج ذیل اقتباس عزیزہ زملہ ملہی نے پیش کیا۔

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:

''ہمارے ہادیٔ کامل کو یہ دونوں باتیں دیکھنی پڑیں۔ ایک وقت تو طائف میں پتھر برسائے گئے۔ ایک کثیر جماعت نے سخت سے سخت جسمانی تکلیف دی۔ لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے استقلال میں فرق نہ آیا۔ جب قوم نے دیکھا کہ مصائب وشدائد سے ان پر کوئی اثر نہ پڑا تو انہوں نے جمع ہو کر بادشاہت کا وعدہ دیا۔ اپنا امیر بنانا چاہا۔ ہر ایک قسم کے سامان آسائش مہیا کر دینے کا وعدہ کیا۔ حتی کہ عمدہ سے عمدہ بی بی بھی۔ بدیں شرط کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم بتوں کی مذمّت چھوڑ دیں۔ لیکن جیسے کہ طائف کی مصیبت کے وقت، ویسی ہی اس وعدۂ بادشاہت کے وقت حضرت (صلی اللہ علیہ وسلم) نے کچھ پروانہ کی اور پتھر کھانے کو ترجیح دی۔ سو جب تک خالص لذّت نہ ہو تو کیا ضرورت تھی کہ آرام چھوڑ کر دکھوں میں پڑتے۔''

(ملفوظات جلد اوّل، صفحہ 11۔ ایڈیشن 2003ء۔ مطبوعہ ربوہ)

بعد ازاں اس اقتباس کا اردو ترجمہ عزیزہ مریم شیخ نے پیش کیا۔ اس کے بعد عزیزہ مدیحہ ملہی، نائلہ چوہدری، مطاہرہ رانا، عطیہ خاں اور عزیزہ صالحہ ڈار نے "Mohammad (sa) Messenger of Peace" کے عنوان پر باری باری تقاریر کیں۔

اس Presentation کے بعد عزیزہ ایمن سیّدہ احمد نے اردو زبان میں ''رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے عورتوں پر احسانات'' کے عنوان پر تقریر کی۔ تقریر بہت عمدہ تھی۔ حضور انور نے فرمایا: اردو کہاں سے سیکھی ہے؟ جس پر بچی نے بتایا کہ دو ماہ پہلے پاکستان سے آئی ہوں۔ پاکستان میں ہی سیکھی ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا: واقفات نو بچیوں کو ماشاء اللہ اچھی تقریریں کرنی آتی ہیں۔

بعد ازاں West Coast کے مختلف مقامات کی تصویری جھلکیاں دکھانے کا پروگرام تھا۔ آغاز میں حضور انور کو خوش آمدید کہتے ہوئے بتایا گیا کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لندن سے لاس اینجلیز (امریکہ) تک 5437 میل کا فاصلہ طے کر کے آئے ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ یہ 5600 میل سے زائد تھا۔

ویسٹ کوسٹ کی جماعتوں اور ان کے مرکز اور مساجد کا تعارف کرواتے ہوئے بتایا گیا Tucson میں ''مسجد یوسف'' ہے۔ Oakland میں ''احمدیہ مشن ہاؤس'' ہے Bay Point جماعت میں ''مسجد دارالسلام'' ہے۔ لاس اینجلیز Chino میں ''مسجد بیت الحمید'' ہے اور لاس اینجلیز ویسٹ میں سینٹر بیت السلام ہے۔ San Jose جماعت میں ''مسجد بیت البصیر'' ہے۔ پورٹ لینڈ میں ''مسجد بیت الرضوان'' ہے۔ سیاٹل (Seattle) میں مشن ہاؤس ہے۔ San Diego جماعت میں صلوٰۃ سینٹر ہے اور Pheonix جماعت میں احمدیہ سینٹر ''بیت الأمان'' ہے۔ ان سب مساجد اور سینٹرز کی تصاویر ساتھ ساتھ دکھائی جارہی تھیں۔

اس کے بعد ویسٹ کوسٹ کے مختلف تاریخی مقامات کی Presentation دی گئی۔ اس موقع پر کسی تکنیکی خرابی کی وجہ سے ساتھ ساتھ سکرین پر تصاویر نہ دکھائی جاسکیں۔

اس موقع پر حضور انور نے از راہ شفقت فرمایا TV والوں نے کوشش کی ہے کہ یہاں تصاویر میں ویسٹ کوسٹ کے یہ تاریخی مقامات نہ دیکھوں بلکہ خود جا کر موقع پر دیکھوں۔

آخر پر بچیوں کے ایک گروپ نے درج ذیل ترانہ خوش الحانی سے پیش کیا۔

صد شکر ہے، صد شکر ہے، صد شکر خدا کا
صد شکر ہے تشریف یہاں لائیں ہیں آقا
یہ کتنا حسین قابل صد رشک ہے منظر
لگتا ہے اتر آیا ہے خود مولا زمیں پر
صد شکر ہے، صد شکر ہے، صد شکر خدا کا
صد شکر ہے تشریف یہاں لائیں ہیں آقا

❁ پروگرام کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دریافت فرمایا کہ آپ میں کونسی بچیاں ڈاکٹر بن رہی ہیں۔ جس پر بعض بچیوں نے اپنے ہاتھ کھڑے کئے۔ حضور انور نے فرمایا: ضروری نہیں کہ آپ یہاں امریکہ میں کام کریں۔ آپ کو افریقہ یا کسی اور تھرڈ ورلڈ کنٹری میں بھجوایا جائے گا۔

❁ اسی طرح حضور انور کے دریافت فرمانے پر جو بچیاں ٹیچرز بن رہی ہیں انہوں نے اپنے ہاتھ کھڑے کئے۔

❁ ایک بچی نے بتایا کہ Mass کمیونیکیشن میں ماسٹرز کیا ہے۔ پاکستان سے ماسٹرز کر کے آئی ہوں۔ یہاں کی امیگریشن لے کر آئی ہوں۔ حضور انور نے اس بچی کو مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ یہاں MTA کے لئے وقت دو اور خدمت کرو۔

❁ ایک بچی نے بتایا کہ میں شادی کر کے پاکستان سے آئی ہوں وہاں B.Sc کر رہی تھی لیکن مکمل نہیں کر سکی۔ اب ارادہ ہے کہ یہاں کمپیوٹر پروگرام میں ڈگری کرلوں۔

❁ **ایک بچی نے سوال کیا کہ واقفات نو بچیوں کی سب سے اہم کوالٹی کیا ہونی چاہیے؟ اس کے جواب میں حضور انور نے فرمایا:** نیک اور متقی بنیں، خدا کا خوف رکھنے والی ہوں۔ پانچوں نمازیں ادا کرنے والی ہوں، قرآن کریم کی تلاوت کرنے والی ہوں۔ قرآن کریم کا ترجمہ پڑھیں اور پھر اس کی تفسیر پڑھنے والی ہوں، قرآن کریم کی سچی تعلیمات کو سیکھنے والی اور پھر اس پر عمل کرنے والی ہوں۔

حضور انور نے فرمایا: آپ اپنے آپ کو اس طرح تیار کریں کہ سچی تعلیمات پر خود بھی عمل کریں اور دوسروں کو بھی بتا سکیں۔ دوسروں کے لئے اپنا بہترین اور مثالی نمونہ پیش کریں۔

حضور انور نے فرمایا: قرآن کریم کی سچی تعلیمات میں سے ایک یہ ہے کہ عورت حیادار اور باپردہ ہو۔ آپ پردہ کرنے والی ہوں اور سوسائٹی کے بداثرات سے اپنے آپ کو بچانے والی ہوں۔ پس آپ خود ایک اعلیٰ مثال اور نمونہ بنیں تا کہ دوسری لڑکیاں آپ کو Follow کرسکیں۔ لیکن اگر آپ نے پردہ چھوڑ دیا، آپ کا لباس ٹھیک نہ ہوا، آپ فیشن میں جا پڑیں، مکس گیدرنگ (Mix Gathering) میں شامل ہوئیں اور کوئی خیال نہ رکھا، مردوں سے لڑکوں سے کالج، یونیورسٹی میں کھلا میل جول رکھا تو پھر آپ کے محفوظ رہنے کی کوئی ضمانت نہیں ہے۔

❁ **ایک بچی کے سوال پر حضور انور نے فرمایا کہ ایسی جگہ Job نہ کرو جہاں کم از کم جو پردہ ہے وہ نہ لے سکو۔** سوائے اس کے کہ کوئی بھوکا مر رہا ہو اور کوئی دوسرا ذریعہ بھی نہ ہو تو پھر بھوک میں تو سؤر کھانا بھی جائز ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ یہاں پردہ وغیرہ حجاب کے معاملہ میں کوئی زیادہ سختی بھی نہیں ہے۔ لیکن یورپ میں دوسرے ملکوں کی نسبت زیادہ سختی ہے۔ آپ کا کم از کم پردہ یہ ہے کہ بال ڈھکے ہونے چاہئیں اور نیچے تھوڑی والا حصّہ ڈھکا ہونا چاہیے۔ ہاں اگر میک اپ کرنا ہے تو پھر اپنا منہ بھی ڈھانکو۔

❁ **ایک واقفہ نو کے اس سوال پر کہ ہمارے لئے بہترین کیریئر کونسا ہے؟ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:** ڈاکٹر بننا سب سے بہتر ہے۔ حدیث میں آتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دو قسم کے علم ہیں عِلْمُ الْأَدیَان وَ عِلْمُ الْأَبْدَان یعنی دین کا علم اور جسم کا علم (یعنی طب کا علم)۔

حضور انور نے فرمایا: پھر اس کے بعد ٹیچنگ ہے۔ پھر مختلف زبانیں ہیں۔ کوئی زبان سیکھ کر ترجمہ کا کام بھی کر سکتی ہو۔

❁ **ایک واقفہ نو نے سوال کیا کہ کوئی ایسی دعا بتائیں جو ہر بچی کو پڑھنی چاہیے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا:** پانچ وقت کی نمازیں پڑھو۔ قرآن کریم باقاعدہ پڑھو۔

چھ بج کر پچاس منٹ پر یہ کلاس اپنے اختتام کو پہنچی۔ آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچیوں کو بیگ اور چاکلیٹ عطا فرمائیں۔